

کتابِ دانیال - نمبر اکہتر

نبوت کا تانا بانا: حزقی ایل کے آٹھویں باب کی چار مکروہات کا انکشاف اور عہدِ حاضر میں ان کی اہمیت

Jeff Pippenger

2024-02-04

حزقی ایل کے باب آٹھ کی چار مکروہات، جدید اسرائیل کی چار نسلوں کی نمائندگی کرتی ہیں، اور جدید اسرائیل کی ابتدا کی تمثیل قدیم اسرائیل کی ابتدا سے کی گئی تھی۔ یہ دونوں ابتدائی تاریخیں اس بات کی شہادت دیتی ہیں کہ جدید اسرائیل کا خاتمہ اتوار کے قانون کے عن قریب نفاذ پر ہوگا۔ اسرائیل کی دونوں ابتدائیں، یعنی قدیم حرفی اور جدید روحانی، کی گواہی اُس وقت کی ابتدائی تاریخ دیتی ہے جب اسرائیل کی شمالی مملکت یہوداہ سے جدا ہوئی۔

جب قدیم اسرائیل نے سونے کا بچھڑا بنایا، تو وہ ابھی ابھی مصر سے نکلے تھے، ایک پیشگوئی کی تکمیل میں جس میں کہا گیا تھا کہ خدا انہیں ایک مملکت عطا کرے گا۔ یربعام کی کہانی، جو اسرائیل کی شمالی مملکت کا پہلا بادشاہ تھا، انہی خصوصیات کی حامل ہے۔ یربعام سلیمان کے غضب سے بچنے کے لیے مصر بھاگ گیا تھا۔ نبی اخیاہ کی طرف سے اسے یہ نبوی وعدہ دیا گیا تھا کہ بارہ قبائل میں سے دس پر اسے بادشاہ بنایا جائے گا۔ اس پیشگوئی کے پورا ہونے سے پہلے، یربعام سلیمان سے دوری اختیار کرنے کے لیے مصر چلا گیا اور وہیں رہا، یہاں تک کہ سلیمان کی موت ہوگئی۔

اور ایسا ہوا کہ اسی وقت جب یربعام یروشلم سے نکلا تو شیلو کا نبی اخیاہ راہ میں اُس سے ملا؛ اور اُس نے نیا لباس پہن رکھا تھا؛ اور وہ دونوں کھیت میں اکیلے تھے۔ اور اخیاہ نے وہ نیا لباس جو اُس پر تھا پکڑا اور اسے بارہ ٹکڑوں میں چاک کر دیا۔ اور اُس نے یربعام سے کہا، ان میں سے دس ٹکڑے لے، کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں سلطنت سلیمان کے ہاتھ سے پہاڑ لوں گا اور دس قبائل تجھے دوں گا۔ (پر میرے بندہ داؤد کی خاطر اور یروشلم کی خاطر—اس شہر کی خاطر جسے میں نے اسرائیل کے سب قبائل میں سے برگزیدہ کیا ہے—اُس کے پاس ایک قبیلہ رہے گا)۔ اس لیے کہ انہوں نے مجھے ترک کیا اور صدونیوں کی دیوی عشورت، موآبیوں کے خدا کموش، اور بنی عمون کے خدا ملکوم کی عبادت کی، اور میری راہوں پر نہ چلے کہ میری نظر میں راست کام کریں اور میرے احکام اور میرے فرائض کو قائم رکھیں، جیسے اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔ تو بھی میں ساری سلطنت اُس کے ہاتھ سے نہیں لوں گا بلکہ اپنے بندہ داؤد کی خاطر—جسے میں نے اس لیے چن لیا کہ اُس نے میرے حکموں اور میرے آئین کو مانا—میں اُس کی زندگی کے سب دن اُس کو حاکم رہنے دوں گا۔ لیکن میں سلطنت اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے لے لوں گا اور اسے تجھے دوں گا، یعنی دس قبائل۔ اور اُس کے بیٹے کو میں ایک قبیلہ دوں گا تاکہ میرا بندہ داؤد یروشلم میں—اس شہر میں جسے میں نے اپنے نام کے لیے منتخب کیا ہے—میرے حضور ہمیشہ چراغ رکھے۔

اور میں تجھے لے لوں گا، اور تیری جان جس چیز کی خواہش کرے اُس کے مطابق تو سلطنت کرے گا، اور اسرائیل پر بادشاہ ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو ان سب باتوں پر کان دھرے گا جن کا میں تجھے حکم دوں، اور میری راہوں پر چلے گا، اور میری نظر میں جو درست ہے وہی کرے گا، یعنی میرے آئین اور میرے احکام کو پاس رکھے گا، جیسے میرے خادم داؤد نے کیا؛ تو میں تیرے ساتھ رہوں گا، اور تیرے لیے ایک پائیدار گھر بناؤں گا، جیسے میں نے داؤد کے لیے بنایا، اور اسرائیل تجھے دے دوں گا۔ اور اسی سبب سے میں داؤد کی نسل کو دکھ پہنچاؤں گا، مگر ہمیشہ تک نہیں۔ چنانچہ سلیمان نے یربعام کو قتل کرنا چاہا۔ تب یربعام اٹھا اور مصر کو بھاگ گیا، اور شاہ مصر شیشق کے پاس گیا، اور سلیمان کی موت تک مصر میں رہا۔ اور سلیمان کے باقی کام، اور جو کچھ اُس نے کیا،

اور اُس کی حکمت، کیا وہ سلیمان کے اعمال کی کتاب میں لکھے نہیں گئے؟ اور وہ مدت جس میں سلیمان نے یروشلم میں تمام اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھی۔ اور سلیمان اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں دفن ہوا؛ اور اُس کے بیٹے رحبعام نے اُس کی جگہ سلطنت کی۔ اول سلاطین 11:28-43۔

جب سلیمان بادشاہ کی وفات ہوئی تو سلطنت تقسیم ہونی تھی اور شمال کے دس قبائل پر یربعام کو بادشاہ ہونا تھا، اور سلیمان کے بیٹے رحبعام کو یروشلم میں بادشاہ ہونا تھا۔ قبائل کی تقسیم واقع ہونے سے پہلے، یربعام کو مصر سے نکل کر آنا تھا۔

اور رحبعام شکیم گیا، کیونکہ سارے اسرائیلی اسے بادشاہ بنانے کے لیے شکیم آئے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب نبط کا بیٹا یربعام، جو ابھی مصر میں تھا، نے یہ خبر سنی (کیونکہ وہ بادشاہ سلیمان کے حضور سے بھاگ گیا تھا اور یربعام مصر میں رہتا تھا)، تو انہوں نے قاصد بھیج کر اسے بلایا۔ تب یربعام اور ساری جماعت اسرائیل آئے اور رحبعام سے کہنے لگے: تیرے باپ نے ہمارا جوا سخت کر دیا تھا؛ اب تو اپنے باپ کی سخت خدمت اور اس کے بھاری جوئے کو جو اس نے ہم پر رکھا ہلکا کر دے، تو ہم تیری خدمت کریں گے۔ اس نے ان سے کہا: ابھی تین دن کے لیے چلے جاؤ، پھر میرے پاس لوٹ آنا۔ تب لوگ چلے گئے۔ 1 سلاطین 12:1-5۔

ان تین دنوں کے دوران رحبعام نے جس حماقت سے کام لیا اس کی کہانی الزام اُس کے اسے وقوفانہ فعل پر رکھتی ہے کہ اس نے بزرگوں کے مشورے کو رد کر دیا، مگر قبائل کی جدائی کے بارے میں پہلے ہی پیشین گوئی ہو چکی تھی، اس لیے وہ کسی نہ کسی طرح ہونا ہی تھا۔ یہاں آئندہ مضمون کے لیے یہ نوٹ کرنا قابل توجہ ہے کہ جدائی کے اس عمل کو خاص طور پر تین دن قرار دیا گیا تھا۔ ملرائٹس کی تاریخ میں دو بادشاہتیں دوبارہ ایک بادشاہت بن جاتی ہیں، اور جب شمالی اور جنوبی قبائل ملرائٹس کی تاریخ کے دوران ایک بادشاہت بنتے ہیں—یہ وہی زمانہ ہے جب مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتے آئے ہیں۔ ملرائٹس کی تاریخ میں ان تین فرشتوں کی تمثیل رحبعام کے فیصلے کے تین دن تھے۔ وہ چھالیس برس—جب 1798 سے 1844 تک تین فرشتے آئے—بھی علامتی طور پر تین دن تھے، جن کے بارے میں مسیح نے یوحنا باب دو میں فرمایا تھا کہ تباہ شدہ پیکل کو اٹھانے کے لیے درکار ہوں گے، لیکن مطالعہ کا وہ حصہ آئندہ مضمون کے لیے ہے۔

جب رحبعام نے تین دن کے آخر میں اپنا احمقانہ فرمان سنایا تو سلطنتیں تقسیم ہو گئیں۔

پس جب تمام اسرائیل نے دیکھا کہ بادشاہ نے ان کی بات نہ سنی تو لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ ہمیں داؤد میں کیا حصہ ہے؟ یسی کے بیٹے میں ہماری کوئی میراث نہیں۔ اے اسرائیل! اپنے اپنے خیموں کو چلو۔ اب اے داؤد! اپنے ہی گھر کی خبر لے۔ سو اسرائیل اپنے اپنے خیموں کو چلا گیا۔ لیکن بنی اسرائیل میں سے جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے ان پر رحبعام حکومت کرتا رہا۔ پھر بادشاہ رحبعام نے ادورام کو بھیجا جو محاصل پر مقرر تھا، تو تمام اسرائیل نے اسے پتھروں سے مارا کہ وہ مر گیا۔ لہذا بادشاہ رحبعام جلدی اپنے رتھ پر سوار ہو کر یروشلم کو بھاگا۔ سو اسرائیل نے اُس دن سے آج تک داؤد کے گھرانے کے خلاف بغاوت کی۔ اور یوں ہوا کہ جب تمام اسرائیل نے سنا کہ یربعام واپس آ گیا ہے تو انہوں نے آدمی بھیج کر اسے جماعت میں بلایا اور اسے سارے اسرائیل پر بادشاہ بنایا؛ اور داؤد کے گھرانے کے پیچھے کوئی نہ رہا سوائے یہوداہ کے قبیلے کے۔ 1 سلاطین 12:16-20۔

یربعام کو بادشاہی دی جانے کی جو نبوت تھی وہ پوری ہو چکی تھی، اور یہ اس وقت پوری ہوئی جب وہ مصر سے واپس آیا تھا۔ اس بات پر حسد کرتے ہوئے کہ خدا کا مقدس یروشلم کے شہر میں تھا—وہ شہر جسے خدا نے اپنا نام رکھنے کے لیے چنا تھا—یربعام نے مقدس، کہانت اور عبادت کی خدمت کا ایک جعلی نظام قائم کرنے کا اقدام کیا، حالانکہ یہ سب کچھ صرف یروشلم ہی میں انجام پانے کے لیے مقرر تھا۔ شمالی دس قبائل میں عبادت کا ایک جعلی نظام قائم کرنے میں یربعام کا کام ہارون اور سونے کے

بچھڑے کی بغاوت کے ساتھ براہ راست مماثلت رکھتا ہے، اور یوں یہ نہ صرف قریب الوقوع اتوار کے قانون بلکہ 1863 کی بغاوت کی طرف بھی ایک اور گواہی فراہم کرتا ہے۔

اور یربعام نے اپنے دل میں کہا، اب سلطنت داؤد کے گھرانے کی طرف پھر جائے گی۔ اگر یہ لوگ یروشلم میں خداوند کے گھر میں قربانی کرنے کو چڑھیں، تو اس قوم کا دل پھر اپنے آقا، یعنی یہوداہ کے بادشاہ ربحعام کی طرف مائل ہو جائے گا، اور وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے اور پھر یہوداہ کے بادشاہ ربحعام کے پاس لوٹ جائیں گے۔ تب بادشاہ نے مشورہ کیا، اور سونے کے دو بچھڑے بنوائے، اور ان سے کہا، تمہارے لیے یروشلم جانا بہت ہے؛ اے اسرائیل، اپنے معبودوں کو دیکھ، جو تجھے ملک مصر سے نکال لائے۔ اور اس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا، اور دوسرے کو دان میں رکھ دیا۔ اور یہ بات گناہ بن گئی، کیونکہ لوگ ایک کے آگے سجدہ کرنے کے لیے دان تک جانے لگے۔ اور اس نے اونچی جگہوں کے گھر بنائے، اور عام لوگوں میں سے کاہن مقرر کیے، جو بنی لاوی میں سے نہ تھے۔ اور یربعام نے اٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو، اس عید کے مانند جو یہوداہ میں ہوتی تھی، ایک عید مقرر کی، اور قربان گاہ پر قربانی چڑھائی۔ اسی طرح اس نے بیت ایل میں بھی کیا، ان بچھڑوں کے لیے قربانی چڑھاتے ہوئے جو اس نے بنائے تھے؛ اور اس نے بیت ایل میں ان اونچی جگہوں کے کاہن ٹھہرائے جو اس نے بنائے تھے۔ یوں اس نے اٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو، یعنی اسی مہینے میں جسے اس نے اپنے دل سے ٹھہرایا تھا، اُس قربان گاہ پر قربانی چڑھائی جسے اس نے بیت ایل میں بنایا تھا؛ اور بنی اسرائیل کے لیے ایک عید مقرر کی؛ اور قربان گاہ پر قربانی چڑھائی اور بخور جلایا۔ 1 سلاطین 12:26-33۔

یربعام کی بغاوت سچائی کی ایک اور لکیر فراہم کرتی ہے جسے ہارون کی بغاوت، 1863 میں پروٹسٹنٹ سینگ کی بغاوت، اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ریپبلکن سینگ کی بغاوت پر منطبق کیا جا سکے، اور اس طرح یہ نبوتی گواہی کو وسیع کرتی ہے۔ ہارون کے سونے کے بچھڑے کی بغاوت میں، خداوند نے کہانت کے انتخاب کے مقرر کردہ طریقہ کار کو بدل دیا۔

بغاوت سے پہلے ہر قبیلے کا پہلوٹھا کہانت میں شامل ہونا تھا۔ لیکن ہارون کے سنہری بچھڑے کی بغاوت میں صرف قبیلہ لاوی ہی موسیٰ کے ساتھ کھڑا ہوا۔ اسی وجہ سے خدا نے کہانت کے لیے آدمیوں کی فراہمی کا مقررہ طریقہ بدل دیا، اور تب سے کہانت کے منصب پر صرف خاندان لاوی ہی فائز ہوتا رہا۔

اور جب موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ برہنہ ہیں (کیونکہ ہارون نے انہیں ان کے دشمنوں کے سامنے رسوا ہونے کے لیے برہنہ کر دیا تھا) تب موسیٰ خیمہ گاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا، خداوند کی طرف کون ہے؟ وہ میرے پاس آئے۔ تب بنی لاوی سب کے سب اس کے پاس جمع ہو گئے۔ اور اس نے ان سے کہا، یوں فرماتے خداوند، اسرائیل کا خدا: ہر ایک آدمی اپنی تلوار اپنی کمر سے باندھے، اور خیمہ گاہ میں دروازہ سے دروازہ تک اندر باہر جائے، اور ہر ایک اپنے بھائی کو، اور ہر ایک اپنے رفیق کو، اور ہر ایک اپنے ہمسائے کو قتل کرے۔ پس بنی لاوی نے موسیٰ کے قول کے مطابق کیا؛ اور اس دن لوگوں میں سے تقریباً تین ہزار آدمی قتل ہوئے۔ خروج 25:32-28۔

یربعام نے اُس کام کی نقالی کی جو خدا نے ہارون کی بغاوت کے وقت انجام دیا تھا، جب خدا نے قبیلہ لاوی میں سے ایک نئی کہانت قائم کی؛ کیونکہ یربعام نے "لوگوں میں سے ادنیٰ طبقے کے آدمیوں کو کاہن بنا دیا، جو بنی لاوی میں سے نہ تھے۔" شمالی دس قبائل کی بادشاہی کے آغاز میں ہونے والی بغاوت، ہارون اور ناچنے والے احمقوں کی بغاوت کے مشابہ ہے۔ یہ بغاوت مصر سے نکلنے کے بعد اس پیشگوئی کی تکمیل میں واقع ہوئی جس میں وعدہ کیا گیا تھا کہ ایک بادشاہی قائم کی جائے گی۔ دونوں صورتوں میں ایک نئی کہانت قائم کی گئی، جو کاہنوں کے انتخاب کے سابقہ دستور میں تبدیلی تھی۔

ہارون کے سونے کے بچھڑے والی بغاوت دوبارہ ہوئی، مگر یربعام نے اسے دوگنا کر دیا، کیونکہ اُس نے دو سونے کے بچھڑے بنائے اور انہیں دو شہروں میں رکھ دیا۔ دان کا شہر فن حکومت کی نمائندگی کرتا ہے،

کیونکہ ”دان“ کے معنی ”فیصلہ کرنا“ ہیں، اور بیت ایل کا شہر کلیسائی تدبیر کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ ”بیت ایل“ کے معنی ”خدا کا گھر“ ہیں۔ سونے کے بچھڑوں میں وہی علامتی مفہوم تھا جو ہارون کے بچھڑے میں تھا، مگر دو شہروں کے ذریعے کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کی ایک اضافی گواہی بھی شامل تھی۔ بچھڑا بت پرستانہ قربانی کی اعلیٰ ترین صورت سمجھا جاتا تھا، اس لیے وہ مسیح کی قربانی کا ایک جعلی بدل ہے۔ سونا بابل کی علامت ہے، اور بچھڑا ایک حیوان کی شبیہ تھا۔ جس طرح ہارون نے عبادت کا ایک جھوٹا دن مقرر کیا تھا، اسی طرح یربعام نے بھی ایک عید مقرر کی، اور یہ یقینی بنایا کہ اس عید کی تاریخ یروشلم میں حقیقی عبادت کے مقررہ وقت سے مطابقت نہ رکھتی ہو۔

جلد آنے والے اتوار کے قانون کے تمام عناصر یربعام کی بغاوت کی گواہی میں پائے جاتے ہیں: باطل قربانی (بچھڑا)، جھوٹا مسیح (مذبح)، حیوان کی شبیہ (کلیسیا اور ریاست کا امتزاج)، عبادت کا باطل دن (اتوار) اور جعلی کہانت۔

قدیم اسرائیل کی ابتدا، دس شمالی قبائل کی بطور بادشاہت ابتدا، اور ایڈونٹ ازم کی ابتدا—یہ سب ایک ہی جیسے پیشین گوئی کے عناصر رکھتے ہیں، اور یہ مل کر قریب الوقوع اتوار کے قانون سے متعلق پیشین گوئی کے عناصر کی نشاندہی کرتے ہیں۔ قدیم اسرائیل مصر کی غلامی سے نکل آیا تھا، یربعام مصر سے نکلا جہاں وہ سلیمان کے ظلم و ستم سے بچنے کے لیے بھاگا تھا، اور ملرائٹ ایڈونٹ ازم ابھی پاپائیت کی غلامی سے نکلا تھا۔

لاوی کی کہانت ہارون کی بغاوت کے وقت قائم کی گئی تھی، ادنیٰ ترین آدمیوں کی جعلی کہانت یربعام کی گواہی میں قائم کی گئی، اور جب خداوند نے ملرائٹ ایڈونٹ ازم کے ساتھ عہد باندھا تو پطرس کے مطابق ملرائٹس "ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، ایک خاص قوم تھے؛ تاکہ تم اس کی تعریفیں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔" وہ روشنی جس کی طرف ملرائٹس کو بلایا گیا تھا، ملر کے جواہرات کی وہ روشنی تھی جو حقوق کی دو تختیوں پر نمایاں کی گئی تھی، جس کی مثال ہارون کی بغاوت کی تاریخ میں دس احکام کی دو تختیوں کے ذریعے دی گئی تھی۔ جس تاریکی سے انہیں نکالا گیا تھا وہ پاپائی حکمرانی کا تاریک عہد تھا، جس کی مثال مصری غلامی کی تاریکی سے دی گئی تھی۔

جب مسیح نے اُس ہیکل کو، جو بت پرستی اور پاپائیت دونوں کے ہاتھوں پامال ہو چکا تھا، ازسرنو قائم کیا، تو اُس نے یہ 1798 سے 1844 تک چھیالیس برس میں کیا۔ جب اُس نے ہیکل قائم کر دیا، تو رسول عہد کی حیثیت سے وہ 22 اکتوبر 1844 کو اچانک اپنے ہیکل میں آ گیا، کیونکہ اُس نے پامال اور تباہ کیے گئے ہیکل کو دوبارہ قائم کیا تھا، اور اُس نے اُس کہانت کو بھی پاک کیا جس کی نمائندگی قبیلہ لاوی کرتا تھا۔

لیکن اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کر سکے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ پگھلانے والے کی آگ کی مانند ہے اور دھوبیوں کے صابن کی مانند۔ اور وہ چاندی کو پگھلانے اور پاک کرنے والے کی طرح بیٹھے گا، اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح خالص کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی میں قربانی پیش کریں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم زمانہ کے دنوں میں اور گزشتہ برسوں کی مانند۔ ملاکی ۲:۳-۴۔

22 اکتوبر 1844 کو مسیح ناگہاں اپنے ہیکل میں آیا اور ایک ایسی قوم کے ساتھ عہد باندھا جس کی نمائندگی لاویانہ کہانت کرتی تھی، مگر 1863 تک انہوں نے ہارون کی بغاوت کو دہرایا تھا، اور ملرائٹ کہانت لاویدیکیائی کہانت میں بدل گئی، جس کی نمائندگی یربعام کی ادنیٰ لوگوں میں سے کہانت اور ہارون کے ناچنے والے احمقوں نے کی۔ تاہم یربعام کی بغاوت کی گواہی 1863 کی بغاوت کے بارے

میں ایک وسیع تر گواہی رکھتی ہے۔ جب یربعام نے اپنے جھوٹے نظام عبادت کا افتتاح کیا تو یروشلم سے ایک نبی بھیجا گیا تاکہ یربعام کی بغاوت کو ملامت کرے، جس کی تمثیل اس بات سے ہے کہ ملرائٹ ایڈونٹ ازم کو دس احکام کے سبت کو روز آرام کے طور پر قبول کرنے کی طرف رہنمائی کی گئی۔

جب ایڈونٹسٹ تحریک نے تیسرے فرشتے کے پیغام اور مقدس مقام کی روشنی کو قبول کیا تو یہ اُن پروٹسٹنٹ کے لیے ایک توبیخ ثابت ہوئی جنہوں نے 1798 میں آخر زمان میں شروع ہونے والی مہر کشائی کی بڑھتی ہوئی روشنی کو رد کر چکے تھے۔ جس طرح قدیم اسرائیل نے اپنی مصری غلامی کے دوران سبت کو بھلا دیا تھا، اسی طرح جب 1798 آیا تو بیابان کی کلیسیا بھی سبت کو بھلا چکی تھی۔ ملر کے پیروکاروں کے لئے ہوئے عدالت کے وقت کے پیغام کی بڑھتی ہوئی روشنی نے بالآخر مقدس مقام اور خدا کی شریعت کی طرف راہنمائی کی۔

وہ روشنی 22 اکتوبر 1844ء کو ظاہر ہوئی اور اُن لوگوں کے لیے، جنہیں کیتھولک مذہب کی باطل تعلیمات سے پوری طرح نکل آنے کے لیے بلایا گیا تھا، باطل عبادت پر ایک سرزنش کی نمائندگی کرتی تھی۔ سورج کی عبادت اُن کلیساؤں پر کیتھولک مذہب کی حاکمیت کی علامت ہے جو دوبارہ اس کے دامن میں لوٹ آئے۔ اس سرزنش کی عکاسی یربعام کی اپنی باطل عبادت کے نظام کے افتتاح میں ہوتی ہے۔

اور Jeroboam نے آٹھویں مہینے کی پندرہویں تاریخ کو ایک عید مقرر کی، جیسے یہوداہ میں عید ہوتی ہے، اور اس نے مذبح پر قربانی چڑھائی۔ اسی طرح اس نے Bethel میں بھی کیا، اُن بچھڑوں کے لیے قربانیاں چڑھائیں جنہیں اس نے بنایا تھا؛ اور اس نے Bethel میں اُن اونچی جگہوں کے کاہن مقرر کیے جو اس نے بنائے تھے۔ چنانچہ اس نے مذبح پر، جو اس نے Bethel میں بنایا تھا، آٹھویں مہینے کی پندرہویں تاریخ کو قربانی کی، یعنی اُس مہینے میں جو اس نے اپنے دل سے گھڑ لیا تھا؛ اور بنی اسرائیل کے لیے ایک عید مقرر کی؛ اور اس نے مذبح پر قربانی چڑھائی اور بخور جلایا۔ اور دیکھو، خداوند کے کلام کے مطابق یہوداہ سے ایک خدا کا آدمی Bethel آیا؛ اور Jeroboam بخور جلانے کے لیے مذبح کے پاس کھڑا تھا۔ اور اس نے خداوند کے کلام میں مذبح کے خلاف پکار کر کہا، اے مذبح، اے مذبح، خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھ، داؤد کے گھرانے میں ایک بچہ پیدا ہوگا، جس کا نام Josiah ہوگا؛ اور تیرے اوپر وہ اُن اونچی جگہوں کے کاہنوں کو قربان کرے گا جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں، اور انسانوں کی ہڈیاں تیرے اوپر جلائی جائیں گی۔ اور اسی دن اس نے ایک نشان دیا اور کہا، یہ وہ نشان ہے جو خداوند نے فرمایا ہے: دیکھ، مذبح پھٹ جائے گا اور جو راکھ اس پر ہے وہ انڈیلی جائے گی۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ Jeroboam نے اُس خدا کے آدمی کی بات سنی، جس نے Bethel میں مذبح کے خلاف پکارا تھا، تو اس نے مذبح سے اپنا ہاتھ بڑھایا اور کہا، اسے پکڑ لو۔

اور اُس کا وہ ہاتھ جو اُس نے اُس پر بڑھایا تھا سوکھ گیا، یہاں تک کہ وہ اُسے پھر اپنے پاس کھینچ نہ سکا۔ اور قربان گاہ بھی پھٹ گئی اور قربان گاہ سے خاکستر نکل پڑا، اُس نشان کے مطابق جو خدا کے آدمی نے خداوند کے کلام کے موافق بتایا تھا۔ تب بادشاہ نے جواب دے کر خدا کے آدمی سے کہا، اب خداوند تیرے خدا کے حضور التجا کر اور میری خاطر دعا کر کہ میرا ہاتھ پھر بحال ہو جائے۔ پس خدا کے آدمی نے خداوند سے التجا کی، اور بادشاہ کا ہاتھ پھر بحال ہو گیا اور جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ اور بادشاہ نے خدا کے آدمی سے کہا، میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم بولے، اور میں تجھے انعام دوں گا۔ لیکن خدا کے آدمی نے بادشاہ سے کہا، اگر تو مجھے اپنے گھر کا نصف بھی دے تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا اور نہ اس جگہ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ مجھے خداوند کے کلام کے مطابق یہ حکم دیا گیا تھا کہ روٹی نہ کھانا، پانی نہ پینا، اور نہ اسی راہ سے پھرنا جس سے آیا تھا۔ سو وہ دوسری راہ سے چلا گیا اور جس راہ سے وہ بیت ایل آیا تھا اُس راہ سے واپس نہ گیا۔ اول سلاطین 12:32-13:10۔

ہارون اور یربعام کی گواہی میں سنہری بچھڑوں کی بغاوت کے ساتھ ساتھ، یربعام کے مقرر کردہ باطل عبادت کے نظام کا حقیقی افتتاح بھی یربعام ہی کی گواہی میں شامل ہے۔ وہ افتتاح یروشلم میں ادا کی جانے والی عبادت اور یربعام کے جعلی نظام کے درمیان امتیاز کو نمایاں کرتا ہے۔ 1798 سے 1844 تک، خداوند نے اپنے لوگوں کو پاپائی حکمرانی کی تاریکی سے نکال کر اس شاندار نبوی روشنی میں لے آیا جس کی نمائندگی مکاشفہ چودہ کے تین فرشتے کرتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ کلیساؤں نے اس روشنی کو رد کر دیا، اور یوں 1844 میں کیتھولک مذہب کی بیٹیاں بن گئیں۔

یربعام کی عبادت کیتھولک نظام عبادت کا نمونہ تھی، اور اس کی کہانی میں اسرائیل کی شمالی مملکت کیتھولکزم کے اس جھوٹے نظام کی نمائندگی کرتی ہے جس میں ملرائٹ تاریخ کے پروٹسٹنٹ رینے کا انتخاب کر چکے تھے۔ اس نظام کی علامت سورج کی پرستش ہے۔

وہ وفادار اور دانا کنواریاں جو 22 اکتوبر 1844ء کو قدس الاقداس میں داخل ہوئیں، اُن پروٹسٹنٹوں کے لیے ایک سرزنش تھیں جو ابھی ابھی کیتھولکیت کے اثر میں واپس آگئے تھے اور روم کی بیٹیاں بن گئے تھے۔ یربعام کے جعلی عبادتی نظام کے آغاز پر یہوداہ سے ایک نبی آیا اور یربعام کو ملامت کی، یوں وہ اُن وفادار کنواریوں کی تمثیل تھا جو قدس الاقداس میں داخل ہوئیں اور جنہیں خدا کی شریعت کی پہچان کی طرف رہنمائی دی گئی۔ اُس نبی کی کہانی اور یربعام پر اس کی ملامت 1863 کی بغاوت پر غور کرتے وقت نہایت بصیرت افروز ہے، تاہم اس کہانی کو اس وقت تک مؤخر رکھنا ہوگا جب تک ابتدا کے ساتھ ایک انجام بھی نہ رکھ دیا جائے۔

قدیم اسرائیل کی ابتدا، یربعام کی بادشاہی اور جدید اسرائیل سب باہم ہم آہنگ ہیں، اور مل کر وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، مکاشفہ باب تیرہ کے زمین کے درندے کے انجام کے بارے میں تین گواہ فراہم کرتے ہیں۔ ملرائٹ ایڈونٹزم کے وفادار لوگ 22 اکتوبر، 1844ء کو زمین کے درندے کا حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ بن گئے، اور انہوں نے یہ اُس تاریخی دور میں کیا جو 1798 میں وقت انجام کے آغاز پر شروع ہوا تھا۔ 1798 بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی بادشاہی، یعنی ریاست ہائے متحدہ، کے آغاز کا سال تھا، اور اسی میں ریاست ہائے متحدہ میں ایڈونٹزم کے حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کا قیام ہوا۔ وہ ابتدائی تاریخ ریاست ہائے متحدہ کی اختتامی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

قدیم اسرائیل، جدید اسرائیل اور یربعام کے زمانے کی اسرائیل کے ابتدائی تین گواہ زمین کے درندے کے انجام کو واضح کرتے ہیں، لیکن ایک اور انجام بھی ہے جسے یہوداہ سے آنے والے اور یربعام کو ملامت کرنے والے نبی کی گواہی پیش کرنے سے پہلے شامل کرنا ضروری ہے۔ شامل کی جانے والی اختتامی تاریخ اسرائیل کی شمالی اور جنوبی مملکتوں کے خاتمے کی ہے، جس کی نمائندگی نبی حزقی ایل کرتا ہے۔

یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ ہم اس وقت یہ واضح کر رہے ہیں کہ 1863 کی بغاوت حزقی ایل باب آٹھ کی پہلی مکروہ چیز، جو غیرت کا بت تھا، سے موسوم ہے۔ جب ہم، جیسا کہ حزقی ایل میں پیش کیا گیا ہے، شمالی اور جنوبی بادشاہتوں کے خاتمے کو بیان کر لیں گے تو ہمارے پاس اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کافی سے زیادہ شواہد ہوں گے کہ 1863 کی بغاوت کی تصویر کشی ہارون اور یربعام کی بغاوت سے کی گئی تھی، اور یہ کہ یہ لاودکیائی ایڈونٹزم کی چار نسلوں میں سے پہلی نسل کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا، کہ: مزید یہ کہ، اے آدم زاد، تو ایک لاٹھی لے، اور اس پر لکھ: یہوداہ کے لیے، اور بنی اسرائیل جو اس کے ہمراہی ہیں اُن کے لیے۔ پھر دوسری لاٹھی لے، اور اس پر لکھ: یوسف کے لیے، یعنی افرائیم کی لاٹھی، اور تمام خاندان اسرائیل جو اس کے ہمراہی ہیں اُن کے

لیے۔ اور ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر ایک لاٹھی بنا دے؛ اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہو جائیں گی۔ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے کہیں کہ: کیا تو ہمیں نہ بتائے گا کہ ان سے تیرا کیا مطلب ہے؟ تو ان سے کہہ: خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں یوسف کی لاٹھی، جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے، اور اسرائیل کے قبائل جو اس کے رفقا ہیں، لوں گا، اور انہیں اُس کے ساتھ، یعنی یہوداہ کی لاٹھی کے ساتھ، ملا دوں گا، اور انہیں ایک لاٹھی بنا دوں گا، اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہوں گی۔ اور جن لاٹھیوں پر تو لکھتا ہے وہ ان کی آنکھوں کے سامنے تیرے ہاتھ میں ہوں گی۔ اور ان سے کہہ: خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں بنی اسرائیل کو ان قوموں کے بیچ سے جہاں وہ گئے ہیں لے لوں گا، اور انہیں ہر طرف سے جمع کر کے ان کی اپنی زمین میں لے آؤں گا۔

اور میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں والی سرزمین میں ایک ہی قوم بناؤں گا، اور ان سب پر ایک ہی بادشاہ بادشاہی کرے گا؛ اور وہ آئندہ کبھی دو قومیں نہ رہیں گے، نہ ہمیشہ کے لیے دو بادشاہیوں میں تقسیم ہوں گے۔ وہ آئندہ کبھی اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، نہ اپنے کسی گناہ سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں انہیں ان سب مسکنوں سے جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے چھڑا لوں گا اور انہیں پاک کروں گا؛ تب وہ میری قوم ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور میرا خادم داؤد اُن پر بادشاہ ہوگا؛ اور ان سب کے لیے ایک ہی چرواہا ہوگا؛ وہ میرے احکام پر چلیں گے، اور میرے قوانین کی پابندی کریں گے، اور ان پر عمل کریں گے۔ اور وہ اس سرزمین میں بسیں گے جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دی تھی، جہاں تمہارے باپ دادا بسے تھے؛ وہ خود، اور ان کی اولاد، اور ان کی اولاد کی اولاد ہمیشہ کے لیے وہاں بسیں گے؛ اور میرا خادم داؤد ان کا امیر ابد تک ہوگا۔ مزید برآں میں ان کے ساتھ صلح کا عہد باندھوں گا؛ یہ ان کے ساتھ ایک ابدی عہد ہوگا؛ اور میں انہیں بساؤں گا، اور ان کی تعداد بڑھاؤں گا، اور اپنا مقدس مقام ہمیشہ کے لیے ان کے درمیان قائم کروں گا۔ میرا مسکن بھی ان کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میری قوم ہوں گے۔ اور اقوام غیر جان لیں گی کہ میں، خداوند، اسرائیل کو مقدس ٹھہراتا ہوں، جب میرا مقدس مقام ہمیشہ کے لیے ان کے درمیان ہوگا۔ حزقی ایل 15:37-28۔